

بادشہ کا نام لیتا ہے خطیب      اب علو پایہ منبر کھلا  
 سکہ شہ کا ہوا ہے روشناس      اب عیار آبروئے زر کھلا  
 شاہ کے آگے دھرا ہے آئندہ      اب مال سعی اسکندر کھلا  
 ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے      اب فریب طغزل و سحر کھلا  
 ہو سکے کیا مدح ہاں اک نام ہے      دفتر مدح جہاں داور کھلا  
 فکر اچھی پر ستائش نا تمام      عجز اعجاز ستائش گر کھلا  
 جانتا ہوں ہے خط لوح ازل      تم پہ اسے خاقان نام آور کھلا

تم کرو صاحبقرانی جب تک  
 ہے طلسم روز و شب کا در کھلا

(۴)

## بہادر شاہ کی مدح میں

۱۔ لغات - خاور : مشرق -

منظر : دریچہ - جھڑکا -

شرح : صبح کے وقت مشرق کا دروازہ کھل گیا، گویا ساری دنیا کو

روشن کر دینے والے آفتاب کا دریچہ وا ہو گیا۔

مطلب یہ کہ صبح ہو گئی اور سورج نکلنے والا ہے اور اسے ساری دنیا